38605 ـ خون فروخت كرنے كى حرمت

سوال

خون كا عطيہ كرنے والوں كو بلڈ بنك مختلف قسم كى اشياء بطور ہديہ پيش كرتا ہے، مثلا جائے نماز، ميڈل، يا رومال وغيرہ، اور بعض اوقات تين سو ريال بھى ديتا ہے، برائے مہربانى آپ وضاحت فرمائيں كہ شريعت مطہرہ ميں مطابق ان ہديہ جات كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اسے خون فروخت كرنا شمار كيا جائيگا، اور علماء كرام كے اجماع كے مطابق خون فروخت كرنا حرام ہے.

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ذيل فتوى درج ہے:

" خون فروخت كرنا جائز نہيں؛ كيونكہ صحيح بخارى ميں ابو جحيفہ رضى اللہ تعالى عنہ سے حديث مروى ہے كہ انہوں نے ايك سنگى لگوانے والا خريدا اور اس كى سنگى لگانے والى اشياء توڑ ڈالى جب اس كے متعلق ان سے دريافت كيا گيا تو وہ كہنے لگے كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے خون كى قيمت لينے سے منع فرمايا ہے "

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ " فتح البارى " ميں لكھتے ہيں:

" اس سے خون فروخت كرنے كى حرمت مراد ہے، جس طرح مردار اور خنزير كى فروخت حرام ہے، اور بالاجماع يہ حرام ہے، ميرى مراد خون فروخت كرنا اور اس كى قيمت لينا حرام ہے " انتہى.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للحبوث العلمية والافتاء (13 / 71).

اور الموسوعة الفقهية ميں درج ہے:

" دم مسفوح (يعنى بہنے والے خون) كى بيع حرام ہے اور يہ واقع ہي نہيں ہوتى، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

يا پھر دم مسفوح ہو .....

اور ابن منذر، امام شوکانی رحمہما اللہ نے اسے فروخت کرنے کی تحریم پر اہل علم کا بیان کیا ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (9 / 148).

واللہ اعلم .